سوال

کیا اسلام میں کچھ ایسی حالتیں ہیں کہ کسی عورت سے ایک حالت میں تو شادی کرنا جائز ہو لیکن اسی عورت سے دوسری حالت میں شادی کرنا منع ہو؟

جواب

الحمد للہ

جی ہاں ایسی حالتیں موجود ہیں جن کی چند ایک مثالیں ذیل میں پیش کی جاتی ہیں :

1- کسی دوسرے کی عدت بسر کرنے والی عورت سے دوران عدت شادی کرنا حرام ہے، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور جب تک عدت ختم نہ ہو جائے عقد نکاح پختہ نہ کرو البقرۃ (235)

اس میں حکمت یہ ہے کہ ہوسکتا ہے وہ عورت اپنے پہلے خاوند سے حاملہ ہو جس کی بنا پر نطفے کے اختلاط اور نسب میں شبہ ہونے کا خدشہ پیدا ہو جائے ۔

2- جب کسی عورت کے زنا کا علم ہو جائے تو اس زانیہ سے نکاح کرنا حرام ہے لیکن جب وہ توبہ کر لے اور اس کی عدت ختم ہو جائے تو پھر نکاح ہوسکتا ہے اس کی دلیل اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور زانیہ عورت سے زانی اور مشرک کے علاوہ کوئی اور نکاح نہیں کرتا اور مومنوں پر یہ حرام کر دیا گیا ہے ۔

3- مرد پر اپنی اس بیوی کو تین طلاق دینے کے بعد اس سے دوبارہ شادی کرنا حرام ہے لیکن یہ نکاح اس وقت ہوسکتا ہے جب وہ کسی دوسرے مرد سے صحیح نکاح کرے اور وہ مرد اسے اپنی مرضی سے جب چاہے طلاق دے تو پھر یہ عورت اپنے پہلے خاوند کے لیے حلال ہو گی ۔

اس کی دلیل اللہ تعالی کا فرمان ہے :

طلاقیں دو مرتبہ ہیں، پھر یا تو اچھائی سے روکنا ہے یا عمدگی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے البقرۃ (229) ۔

اس کے بعد اگلی آیت میں فرمایا :

پھر اگر اس کو (تیسری) طلاق دے دے تو اب اس کے لیے حلال نہیں جب تک کہ وہ عورت اس کے علاوہ کسی اور مرد سے نکاح نہ کر لے، پھر اگر وہ بھی اسے طلاق دے دے تو ان دونوں کو میل جول کرنے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ انہیں یہ علم ہو جائے کہ وہ اللہ تعالی کی حدود کی پاسداری کر سکیں گے البقرۃ (230) ۔

4- احرام والی عورت سے نکاح کرنا بھی حرام ہے، لیکن جب وہ احرام کھول دے تو نکاح ہوسکتا ہے ۔

5- دو بہنوں کے مابین ایک ہی نکاح میں جمع کرنا بھی حرام ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور یہ کہ تم دو بہنوں کو جمع کرو النساء (23) ۔

اوراسی طرح بیوی اوراس کی پھوپھویا پھر بیوی اوراس کی خالہ کوایک ہی نکاح میں جمع کرنا بھی حرام ہے ۔

اس کی دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(تم عورت اوراس کی پھوپھو کے مابین جمع نہ کرواورنہ ہی عورت اوراس کی خالہ کوایک نکاح میں جمع کرو) متفق علیہ ۔

اس کی حکمت بیان کرتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ اس طرح فرمایا :

(اگرتم نے ایسا کیا توتم قطع رحمی کروگے) ۔

کیونکہ سوکنوں کے مابین غیرت اوررقابت پائی جاتی ہے ، توجب ایک دوسری کی قریبی رشتہ دار ہوگی توان دونوں کے مابین قطع رحمی پیدا ہوجائے گی ، لیکن جب خاوند اپنی بیوی کو طلاق دے دے اوراس کی طلاق ختم ہوجائے توپھر اس کے لیے سالی اور بیوی کی پھوپھی اور خالہ سے نکاح کرنا حلال ہوگا کیونکہ اس وقت کوئی ممانعت نہیں رہی ۔

6- چار بیویوں سے زیادہ بھی ایک ہی نکاح میں جمع نہیں کی جاسکتیں کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

(اگر تمہیں خدشہ ہو کہ یتیم لڑکیوں سے نکاح کر کے تم انصاف نہ رکھ سکو گے تو اور عورتوں میں سے جو تمہیں اچھی لگیں تم ان سے نکاح کرلو، دو دو، تین تین ، چارچار سے ، لیکن اگر تمہیں برابری نہ کرسکنے کا خوف ہو تو ایک ہی کافی ہے) النساء (3) ۔

واللہ تعالی اعلم

اسلام سوال وجواب

22302